تبصرہ: خادم حسین

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تسہیل البیان فی تفسیر القرآن (جلد اوّل)
تالیف: مولانا محمد اسلم شیخوپوری
ضخامت: ۷۰۴ صفحات طبع اول: ۱۴۲۱ھ، ۲۰۰۰ء
ناشر: مکتبہ حلیمیہ، لیبر اسکوائر، سائٹ ایریا کراچی ۱۶
قیمت: درج نہیں

حضرت مولانا محمد اسلم شیخوپوری دینی و علمی حلقوں میں اپنی تحقیقی و تصنیفی خدمات کی وجہ سے معروف ہیں انہوں نے درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف جیسے مشکل کام کو جس تسلسل اور محنت سے جاری رکھا وہ ان کے اخلاص و للّٰہیت کا مظہر ہے قرآنی علوم و معارف کی اشاعت ان کا خاص ذوق و شوق ہے اردو زبان میں اس موضوع پر بہت کام ہوا ہے اور ہوتا رہے گا مولانا محمد اسلم دامت برکاتہم نے اس ضرورت کو شدت سے محسوس کیا کہ قرآن کریم کی ایسی آسان تفسیر تالیف کی جائے جس سے عام مسلمان اور علمی حلقے دونوں بیک وقت استفادہ کر سکیں۔ چنانچہ "تسہیل البیان فی تفسیر القرآن" کے عنوان سے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ پر مشتمل پہلی جلد ہمارے پیش نظر ہے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی، جسٹس محمد تقی عثمانی مدظلہ کے مشورہ اور دعائیہ کلمات نے اس تفسیر کی اہمیت کو دو چند کر دیا ہے۔ مؤلف کے دعویٰ کے مطابق یہ اردو زبان میں اکیسویں صدی کی پہلی آسان فہم تفسیر ہے جو معتبر اور مستند تفاسیر کے حوالوں سے مزین، من گھڑت حکایات سے خالی اور فرقہ وارانہ مناظروں، مجادلوں سے مبرا ہے۔ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی ۲۹۳ آیات کو ۱۰۳ عنوانات پر تقسیم کر کے ۸۵۰ عبرتیں، ہدایتیں اور مسائل اخذ کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں درج ذیل سات امور کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۱۔ ہر سورۃ کے آغاز سے قبل اس کے مضامین کا بھرپور خلاصہ ۲۔ مضمون کے اعتبار سے ایک یا چند آیات لے کر اُن پر مناسب عنوان ۳۔ ترجمہ حضرت شیخ الہند محمود حسن ۴۔ سہل تشریح ۵۔ آیات کے ربط اور مناسبت کا التزام ۶۔ کئی عربی و اردو تفاسیر کا آسان خلاصہ ۷۔ حکمت و ہدایت کے عنوان سے بصائر و عبر اور مسائل کا بیان۔
غرض ایک منفرد تفسیری شاہکار ہے۔ صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلئے۔

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم
تالیف: امام العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ
ترجمہ و تشریح: شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ
ضخامت: ۳۲۰ صفحات قیمت: درج نہیں
ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

محدث العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ، کی آخری تصنیف ہے۔ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ اور استیصالِ مرزائیت کے محاذ پر جس گرم جوشی، اخلاص و للّٰہیت اور محبت نبوی سے سرشار و بے قرار اور مضطرب ہو کر حضرت علامہ رحمہ اللہ نے تقریری و تحریری کام کیا وہ برصغیر میں تحریک تحفظ ختم نبوت کی اصل اور بنیاد ہے۔ اپنے تمام شاگردوں خصوصاً حضرت امیر شریعت سید